REGD. No. L. 5254
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲/۱/۲ ،،
فی پرچہ ۲ / ۱ آنہ

روزنامہ
لاہور۔ پاکستان
یوم:۔ شنبہ

الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۱۳ ؍ نبوت ۱۳۲۷ ھش | ۱۰ ؍ محرم ۱۳۶۷ ھ | ۱۳ ؍ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۷

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۲ ؍ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بوجہ سخت کھانسی علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمادیں۔

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمادیں۔

جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز منیجر الفضل بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمادیں۔

فلسطین میں ثالثی فیصلہ منوانے کیلئے طاقت بھی استعمال کیجاسکتی ہے

پیرس ۱۲ ؍ نومبر۔ اتحادی اقوام کے فلسطینی ثالث نے اپنی رپورٹ میں سلامتی کونسل سے یہ درخواست کی ہے۔ کہ یہودی اور مصری فوجوں کو سارے نجف کے علاقہ سے نکل جانے کا حکم دیا جائے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ سلامتی کونسل نے اس قسم کا ایک حکم نافذ کر دیا ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق مصری فوج نے اس حکم نامہ پر عمل کرنے کا ارادہ کر لیا ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ یہودی فوج نے اس حکم نامہ کو ٹھکرا دینے کا فیصلہ کیا ہے اتحادی ثالث نے کہا ہے کہ اگر کوئی قوم اس فیصلہ کو خوشی سے تسلیم نہ کرے گی تو بزور منوایا جائیگا بہتر تو یہ ہے کہ دونوں قومیں آپس میں مل کر فیصلہ کریں۔ کہ صلح کے کون کونسے مؤثر اور پائیدار ذرائع ہیں لیکن اگر وہ ایسا نہیں کر سکتے تو وہ اتحادی ثالث کو ابھی تجاویز سے آگاہ کر دیں جن پر عمل پیرا ہو کر وہ صلح کی شرائط کو قبول کر سکتے ہیں۔

وزارت کیلئے دوڑ دھوپ

کراچی ۱۲ ؍ نومبر۔ تشکیل وزارت کے سلسلہ میں نواب ممدوٹ مسلسل تگ و دو کر رہے ہیں آج وہ وزیر اعظم پاکستان سے ملے۔ امید ہے وہ وزارت کی گتھی کو سلجھا کر جلد واپس آجائیں گے۔

مشرقی پاکستان میں نئی ریلوے لائن

ڈھاکہ ۱۲ ؍ نومبر۔ مشرقی پاکستان کے ریلوے بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۸۰ لاکھ روپیہ کے صرف کثیر سے کالی گاؤں اور جیسو کے درمیان ایک نئی ریلوے لائن بنائی جائے۔ پہلے بھی ان کے درمیان ریل کا سلسلہ جاری ہے۔ لیکن وہ ہندوستان کے علاقہ سے گزرتا ہے۔

مولوی تمیز الدین خاں کی مراجعت

کراچی ۱۲ ؍ نومبر پاکستان کی مجلس دستور ساز کے نائب صدر مولوی تمیز الدین خاں آج لندن سے واپس آگئے ہیں۔ آپ وہاں پارلیمنٹری کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

وزارت سندھ کے الزامات کی تحقیق

کراچی ۱۲ ؍ نومبر۔ سندھ کی وزارت پر مختلف اخبارات نے جو الزامات عاید کئے ہیں ان کی چھان بین کرنے کے واسطے گورنر جنرل پاکستان نے گورنر سندھ کو مقرر کیا ہے۔ جو بہت جلد اپنا کام شروع کر دیں گے۔

کمیونسٹ بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں

نانکنگ ۱۲ ؍ نومبر۔ کمیونسٹ فوجیں چین کے دار السلطنت نانکنگ کی طرف نہایت تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ دوسری طرف سرکاری فوجیں بھی ان کو روکنے کے لئے ہر حربہ بروئے کار لا رہی ہیں۔ بھاری توپ ٹینک اور ہوائی جہاز بھی ان کی اعانت کے لئے پہنچ گئے ہیں۔ شمالی چین میں صرف سوچاؤ کا شہر ہی الیا رہ گیا ہے۔ جس کے فتح ہو جانے کے بعد نانکنگ کو چین کا دار السلطنت سے سخت خطرہ لاحق ہو جائے گا۔

آزاد فوج کی شاندار کامیابی

تراڑکھل ۱۲ ؍ نومبر۔ راجوری پر ہندوستانی فوج نے جو حملہ کیا تھا۔ اُس میں بھاری نقصان اُٹھا کر انہیں پسپا ہونا پڑا ہے۔ تاحال جارحانہ کارروائی برابر جاری ہے گذشتہ ۴۸ گھنٹوں کی مسلسل لڑائی کے بعد جس کے لیے انہیں مزید کمک بھی لانی پڑی تھی۔ انہیں کامیابی کی کوئی امید نظر نہ آئی۔ یہ معلوم کر کے کہ اسلحہ ساز و سامان اور طاقت کے بل پر کام نہ چلے گا۔ ہندوستانی فوج نے نئے نئے ہتھکنڈے اختیار کرنے شروع کر دیے ہیں چنانچہ اب وہ دیہات کے لوگوں کو ہانک کر اپنے ہمراہ لے جاتے ہیں اور کسی چوکی پر حملہ کرتے وقت ان کی آڑ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نوشہرہ کے محاذ پر ایک آزاد گشتی دستہ نے ایک ہندوستانی چوکی پر حملہ کیا اور کافی نقصان پہنچایا۔ اوڑی کے محاذ پر بھی نمایاں کامیابی ہوئی۔

یونان کے وزیر اعظم کا استعفیٰ

ایتھنز ۱۲ ؍ نومبر۔ یونان کے وزیر اعظم نے استعفےٰ دیدیا ہے۔ اصل میں انہوں نے اپنا استعفےٰ آج سے ایک ہفتہ قبل ہی دے دیا تھا۔ لیکن صدر نے کہا تھا جب تک اتحادی اقوام کی سیاسی کمیٹی یونان پر بحث ختم نہیں کر لیتی۔ اس وقت تک کام کو چلاتے رہیں۔

ڈچ انڈونیشی اختلافات رفع ہو گئے

جگجاکارتا ۱۲ ؍ نومبر۔ حکومت ہالینڈ اور جمہوریہ انڈونیشیا کے زعما کے دوران گزشتہ چند روز سے جو مذاکرات جاری ہیں۔ ان کی کامیابی کی بہت جھلک دکھائی دے رہی ہے۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بھی کہا گیا ہے کہ باہمی اختلافات بہت حد تک رفع ہو گئے ہیں۔ اور دونوں حکومتوں کے درمیان صلح کا بہت زیادہ امکان ہو گیا ہے۔

چین میں سرکاری فوجوں کی شاندار فتح

نانکنگ ۱۲ ؍ نومبر حکومت چین کے فوجی کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ سوچاؤ میں جہاں گذشتہ کئی روز سے کمیونسٹوں کا بلیہ بھاری تھا آج سرکاری فوجوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی ہے۔ جسے اس علاقہ کی پہلی شاندار فتح کہا جا سکتا ہے

چین کو امریکہ کی امداد

واشنگٹن ۱۳ ؍ نومبر روس میں سابق امریکی سفیر آج واشنگٹن سے چین روانہ ہو گئے ہیں وہ یہ معلوم کریں گے کہ چین کی سرکاری حکومت کو امداد دینے کے لیے کون کون سے زیادہ مؤثر ذرائع ہو سکتے ہیں۔

جاپان کے جنگی مجرموں کو سزائے موت

ٹوکیو ۱۲ ؍ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنگی عدالت نے جو جاپان کے ۲۵ جنگی مجرموں کے خلاف مقدمات کی سماعت کر رہی تھی آج فیصلہ سناتے ہوئے سب کو اتحادی اقوام کے خلاف جنگ کرنے اور شدید ترین مظالم توڑنے کے الزامات کی بنا پر مجرم قرار دیدیا ہے۔ ان میں سے جاپان کے اس وقت کے وزیر اعظم جنرل ٹوجو کو سب سے بڑا مجرم گردانا گیا ہے اور اس کے ساتھ ۷ اور بڑے بڑے لیڈروں کو موت کی سزا دی گئی ہے۔

قاہرہ میں زبردست دھماکہ

قاہرہ ۱۲ ؍ نومبر آج ایک اخبار کے دفتر میں زبردست دھماکہ ہوا جس سے تمام شہر میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی۔ شہر میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا گیا۔ اس دھماکا سے سات آدمی مارے گئے۔ اور تیرہ زخمی ہوئے۔ آس پاس کی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا کہا جاتا ہے کہ آج تک اتنا زبردست دھماکہ اس شہر میں دیکھنے میں نہیں آیا۔ پولیس کی تحقیق یہ ہے کہ دھماکا ایک کار کی وجہ سے ہوا۔ جو بارود سے بھری ہوئی تھی اور نامعلوم اشخاص اسے لے جا رہے تھے

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

پاکستان سے محبت قائم رہ سکتی ہے

لاہور کے مختلف اخباروں میں قادیانی جماعت کے نئے مرکز "ربوہ" کے متعلق دو چار دنوں سے خبریں چھپ رہی ہیں۔ مذہبی اختلافات کے باوجود ہمیں ایک مسرت ہے کہ دوسری جماعتوں کے دوش بدوش اس جماعت نے بھی پاکستان کے بنانے اور اس کی تعمیر میں خاطر خواہ جدوجہد کی اور کر رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایک عرصے سے پریس میں ان کے خلاف (۔۔؟۔۔) ختم ہو گیا ہے۔

اگر قادیانی جماعتی تنظیم کے لئے اپنا کوئی علیحدہ مرکز بناتے ہیں تو بنائیں تنظیم ایک ایسی چیز ہے۔ جس سے بحیثیت مجموعی امت کو فائدہ ہی پہنچ سکتا ہے، لیکن یہ ہی خلاف واقعات از خود بنا کر غلط مراسلہ شائع کرنا تاکہ ایک فرقہ کی دلآزاری ہو۔ میرے خیال میں پاکستان کے مفاد کے بھی خلاف ہے۔

شاید ایک اخبار میں (ایک زیر تبلیغ غیر احمدی) کا مراسلہ آپ کی نظر سے گذرا ہو۔ جس کا عنوان یہ ہے بنو قرلنطیہ اپنا علیحدہ باٹا پور بنانے لگے۔ اول تو لکھنے والا کوئی زیر تبلیغ غیر احمدی نہیں بلکہ خود مدیر ہیں۔ مسلمان خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو وہ اپنے آپ کو غیر احمدی خود نہیں لکھتا۔ قادیانی اسے غیر احمدی لکھیں تو لکھیں۔ پھر اندھیر تو یہ ہے کہ تعصب میں آ کر قرآن کے ایک لفظ "ربوہ" کا بھی مذاق اڑایا ہے اور اسے گگھن جی کا ٹیلہ لکھ کر دل کی بھڑاس نکالی ہے "ربوہ" کے نام میں بظاہر کوئی موسیقی نہیں۔ نہ کوئی جاذبیت ہی ہے۔ لیکن قادیانی یہ کہتے ہیں کہ ہم نے یہ نام محض اسلئے رکھا ہے کہ قرآن میں آیا ہے۔ اب بھلا اس نام کا مذاق اڑانے سے کیا مطلب؟ میں آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ خدارا ان فتنوں کو نہ دہرائیے جو پاکستان کے لئے نقصان رساں ثابت ہو سکتے ہیں۔ پاکستان محبت اور آشتی سے ہی قائم رہے گا۔ (مغربی پاکستان ۱۲ نومبر ۴۸ء)

لبنان کا چیکوسلاوکیا سے احتجاج

بیروت ۱۲ نومبر حکومت لبنان نے صیہونیوں کو اسلحہ بہم پہنچانے کے سلسلہ میں چیکوسلاوکیا سے پرزور احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے (اسٹار)

قاہرہ پر نامعلوم طیارہ کی پرواز

قاہرہ ۱۲ نومبر۔ کل قاہرہ کے علاقہ پر ایک نامعلوم جہاز نے پرواز کی۔ تو اسلئے خطرہ کا الارم بجا دیا گیا۔ جہاز مذکور فوراً واپس چلا گیا۔ (اسٹار)

ربوہ کے متعلق مدیر اعلیٰ روزنامہ سفینہ کا تبصرہ

ربوہ حکومت اور عوام کیلئے ایک قابل تقلید مثال ہے

مولانا وقار انبالوی ۱۳ ر نومبر کے پرچے میں رقمطراز ہیں:۔

گزشتہ اتوار کو امیر جماعت احمدیہ نے لاہور کے اخبار نویسوں کو اپنی نئی بستی ربوہ کا مقام دیکھنے کی دعوت دی۔ اور انہیں ساتھ لے کر وہاں کا دورہ کیا۔ اس دورے کی تفصیلات اخباروں میں آ چکی ہیں۔ ایک مہاجر کی حیثیت سے ہمارے لئے ربوہ ایک سبق ہے۔ ساٹھ لاکھ مہاجر پاکستان آئے۔ لیکن اس طرح کہ وہاں سے بھی اجڑے۔ اور یہاں بھی کس مپرسی نے انہیں منتشر رکھا۔ یہ لوگ مسلمان تھے۔ رب العالمین کے پرستار اور رحمۃ للعالمین کے نام لیوا۔ مساوات و اخوت کے علم بردار۔ لیکن اتنی بڑی مصیبت بھی انہیں یکجا نہ کر سکی۔ اس کے برعکس ہم اعتقادی حیثیت سے احمدیوں پر ہمیشہ طعنہ زن رہے ہیں۔ لیکن ان کی تنظیم ان کی اخوت اور دکھ سکھ میں ایک دوسرے کی حمایت نے ہماری آنکھوں کے سامنے ایک نیا قادیان آباد کرنے کی ابتدا کر دی ہے۔ مہاجرین میں وہ لوگ بھی آئے۔ جن میں خدا کے فضل سے ایک ایک آدمی ایسی بستیاں بسا سکتا تھا۔ لیکن ان کا روپیہ ان کی ذات کے علاوہ کسی غریب مہاجر کے کام نہ آ سکا۔ ربوہ ایک اور نقطۂ نظر سے بھی ہمارے لئے محل نظر ہے۔ وہ یہ کہ حکومت بھی اس سے سبق لے سکتی ہے۔ اور مہاجرین کی صنعتی بستیاں اسی نمونے پر بسا سکتی ہے۔ اسی طرح ربوہ عوام اور حکومت کے لئے ایک مثال ہے۔ اور زبان حال سے کہہ رہا ہے۔ کہ لمبے چوڑے دعوے کرنے والے منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ اور عملی کام کرنے والے کوئی دعوے کئے بغیر کچھ کر دکھاتے ہیں۔ (سفینہ ۱۳ ر نومبر)

اقوام عالم کی غذائی صورت حال

لندن ۱۲ نومبر۔ اقوام عالم کی غذائی صورت حال کے متعلق تحقیقات کے بعد معلوم ہوا ہے کہ جمعیت اقوام سے تعلق رکھنے والی قوموں میں سے صرف سات ملک ایسے ہیں۔ جو اس وقت قلت خوراک کی مشکلات سے دوچار نہیں ہیں اور ان کے پاس اپنی ملکی ضروریات کے لئے کافی اناج اور اشیائے خوردنی موجود ہیں۔ یہ سات ممالک آسٹریلیا کینیڈا۔ ڈنمارک۔ نیوزی لینڈ۔ ناروے سوئٹزرلینڈ اور امریکہ پر مشتمل ہیں (اسٹار)

سال رواں کے اختتام تک نانکنگ فتح ہو جائیگا

چین کی سرکاری فوجوں نے علم بغاوت بلند کر دیا

نیو یارک ۱۲ ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سوچاؤ کے محاذ پر چین کی سرکاری فوجوں کی چھ رجمنٹوں نے علم بغاوت بلند کر دیا ہے اور وہ کمیونسٹ فوجوں سے جا ملی ہیں۔ بعض امریکی ماہرین نے چین کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال کے آخر تک نانکنگ فتح ہو جائیگا (اسٹار)

بیت المقدس ۱۲ نومبر باب الخلیل میں یہودی سرنگوں نے ایک عرب مکان کو تباہ کر دیا (اسٹار)

ہندوستانی فوجوں کی موجودگی میں استصواب رائے فضول ہے

کشمیر پاکستان میں ہی شمولیت کا فیصلہ کریگا فلپ پرائس کا اظہار خیال

لندن ۱۲ نومبر پارلیمنٹ کے ممبر مارگن فلپس پرائس کا ایک مقالہ آج اخبار "مانچسٹر گارڈین" میں شائع ہوا ہے۔ اس مقالہ میں کشمیر کے متعلق پاکستان کے معاملہ کی حمایت کی گئی ہے

یہ مقالہ راولپنڈی میں تحریر کیا گیا تھا۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ نسلوں سے کشمیر کی اقتصادی زندگی اس علاقہ سے وابستہ چلی آتی ہے جو اس وقت پاکستان کہلاتا ہے۔ صرف استصواب رائے ہی یہ ظاہر کر سکتا ہے کہ شیخ عبد اللہ کو سری نگر کی سطح مرتفع کے مسلمانوں کا کتنا اعتماد حاصل ہے۔ لیکن ساتھ ہی مسٹر پرائس نے یہ ظاہر کیا ہے کہ جب تک ہندوستانی فوجیں وہاں موجود ہیں۔ استصواب رائے کرنا فضول ہے"

مسٹر پرائس مزید رقمطراز ہیں کہ "جبکہ تمام مشرق وسطیٰ میں مذہب کا احیاء ہو رہا ہے اور پاکستان ان کے قریب ہے تو ہر شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ اگر کشمیر لوگ آزادانہ طور پر فیصلہ کرنے دیا جائے تو وہ ہندوستان پر اپنے ہم مذہب ملک کو ہی ترجیح دیں گے

چین سے امریکی باشندوں کا انخلاء

سان فرانسسکو ۱۲ نومبر۔ امریکہ کے دفتر خارجہ نے جنگ سے تباہ شدہ شمالی چین کے خطرناک علاقوں سے ایک ہزار امریکی باشندوں کے انخلاء کا حکم دیدیا ہے۔ وہاں امریکی فضائی کمیٹی اپنے بیڑے کے طیاروں کو امریکی شہریوں کو جاپان پہنچانے کے لئے جمع کر رہی ہے

واشنگٹن کے ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مارشل پلان کے چیف مسٹر پال ہاف مین آئندہ ماہ کے اوائل میں چین کا ایک فضائی دورہ کریں گے پھر بھی ان کی پرواز کا انحصار اسبات پر ہے کہ آیا آئندہ چند ہفتوں میں چین کی فوجی صورت حال زیادہ خراب ہوتی ہے یا نہیں (اسٹار)

نیپال میں ادارہ السنۂ شرقیہ

نئی دہلی ۱۲ ر نومبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت نیپال کٹ منڈو میں ایک نیا ادارہ قائم کر رہی ہے۔ جس میں مشرقی علوم سکھانے کا خاص انتظام کیا جائے گا۔ (اسٹار)

عراق اور مصر کے وزیر اعظم کی ملاقات

قاہرہ ۱۲ نومبر۔ کل رات عراق کے وزیر اعظم سید الپٹ نشی اور مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا کے درمیان ایک گھنٹہ تک ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں فلسطین کے سوال اور مصر اور عراق کے تعلقات پر بہت عمیق طور پر غور کیا گیا۔

یہاں کے عرب حلقوں کو اعتماد ہے۔ کہ اس ملاقات کا نتیجہ اچھی خبروں کی صورت میں نکلے گا یہ ملاقات انتہائی دوستانہ بتائی گئی ہے (اسٹار)

پاکستانی وفد لندن پہنچ گیا

لندن ۱۲ ر نومبر۔ مسٹر محمد اسحٰق کی سرکردگی میں غذائی اور زراعتی انجمن کے لئے پاکستانی وفد آج لندن پہونچ گیا۔

ہفتہ کے روز وفد مذکور واشنگٹن کے لئے روانہ ہوگا اور اسکے بعد میکسیکو سٹی کے لئے روانہ ہو جائے گا۔ (اسٹار)

برطانوی ریلیں اور موسم سرما

لندن ۱۲ نومبر۔ کفایت شعاری کے خیال سے اس موسم سرما میں برطانوی ریلوں کو موسم کی پیشنگوئیوں کے مطابق ۶ گھنٹہ کے وقفہ سے گرم رکھا جائے گا۔ خصوصاً ساحلی ریلوں میں کہرے اور برفباری کے متعلق اطلاعات بہم پہونچائی جائیں گی۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل
۱۳ نومبر ۱۹۴۸ء

اسلام اور تبلیغ

اسلام یہودیت یا ہندومت کی طرح قومی یا نسلی مذہب نہیں۔ اور نہ کسی خاص وطن کے ساتھ مختص ہے۔ یہ ایک عالمگیر نظریۂ حیات ہے۔ اور انسانی فطرت کے خالق نے اس کو عین فطری اصولوں پر وضع کیا ہے۔ اور تمام انسانوں کے لئے اس کی برکات عام ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اسی لحاظ سے قرآن کے شروع ہی میں اپنے آپ کو رب العالمین کہا ہے۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اسی وجہ سے رحمۃ للعالمین کا خطاب عطا فرمایا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسا مذہب جو تمام بنی نوع انسان کو یکساں طور پر مخاطب کرتا ہو۔ اور ہر انسان کے لئے یکساں طور پر پیغام دیتا ہو۔ ایسے مذہب کو تمام دنیا میں پھیلانے کے لئے تبلیغ نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر تبلیغ کے ایسا مذہب کوئی معنے نہیں رکھ سکتا۔ وہ مذاہب جو کسی خاص نسل یا وطن کے ساتھ مختص ہوں۔ اور جس کے پیرو اپنے آپ کو تمام دوسرے اقوام سے مذہب کی بناء پر ممیز کرتے ہوں۔ جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا ہے کہ یہودیت اور ہندومت ہیں۔ ایسے مذاہب کے لئے نہ تو تبلیغ ضروری اور نہ اس کے پیرو تبلیغ چاہتے ہیں۔ کیونکہ وہ تو اپنے آپ کو مذہب کا اجارہ دار خیال کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ کوئی دوسرا ان کے دیوتاؤں کو پوجنے کا حق نہیں رکھتا۔ اور نہ ان رسومات مذہبی کو ادا کرنے کا مستحق ہے۔ جو ان کے ساتھ خاص ہو چکی ہیں۔

آج اگرچہ آریہ سماجی اسلام کی تقلید میں شدھی کو جائز سمجھتے ہیں۔ لیکن برہمنی مذہب میں جس میں ذات پات کا امتیاز ایک بنیادی اصول ہے۔ اسکو قطعاً جائز نہیں رکھا گیا۔ ظاہر ہے کہ جن مذہب میں اس کے ماننے والوں کے بھی مختلف مدارج ہوں۔ اور یہ مدارج کا امتیاز نسل پر موقوف ہو۔ اس میں غیر قومیں کس طرح داخل ہو سکتی ہیں۔ ایسے مذاہب کے حامی عموماً تبلیغی مذاہب کی مخالفت میں بہت کچھ کہنے کے عادی ہیں۔ اور تبلیغ کو سرے سے ناجائز قرار دیتے ہیں۔ ان کا قول ہے۔ کہ جو شخص جس مذہب میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کو اسی مذہب میں رہنا چاہیئے اور اپنا مذہب تبدیل نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ فقرہ اگرچہ آجکل سیاسی اغراض کے مدنظر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت یہی ہے۔ کہ یہ مذاہب صرف خاص نسلوں کے ساتھ ہی مختص ہوتے ہیں اور ان کی تبلیغ اغیار کو نہیں کی جاسکتی۔ ان مذاہب کی مذہبی رسومات میں کوئی غیر شامل نہیں ہو سکتا۔ بلکہ جو مذہبی رسومات کسی خاص ذات کے ساتھ مختص ہو چکی ہیں۔ کوئی غیر ان رسومات کو بھی روا نہیں کر سکتا۔ اور پہلا فریق اپنا پیدائشی حق سمجھتا ہے۔ کہ وہ دوسروں کو ان کی ادائیگی سے بالجبر روک دے۔ آج کل بھی ہندوؤں میں ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ کہ اونچ جاتیوں نے اچھوتوں کے پوجا پاٹ کے سامان لوٹ لئے۔ کیونکہ وہ ان دیوتاؤں کی پوجا کرنا چاہتے تھے۔ جن کی پوجا کرنے کی ہندو شاستروں کے نزدیک انہیں اجازت نہیں ہے۔

لیکن اسلام اس قسم کا مذہب نہیں۔ یہ ایک نظریۂ حیات ہے۔ جو سب انسانوں کے لئے یکساں ہے اس میں نہ تو ادنےٰ و اعلےٰ کا امتیاز جائز ہے۔ اور نہ نسل و وطن کا۔ اس کے اصولوں کو اختیار کرنے کا نہ صرف سب انسانوں کو یکساں حق ہے۔ بلکہ جو لوگ ان اصولوں کو قبول کرتے ہیں۔ ان کا یہ فرض بھی ہے۔ کہ وہ اس نعمت کو دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلائیں۔ اور اس صداقت میں جو ان کو ملی ہے دوسرے افراد اور دوسری اقوام کو بھی حصہ دار بنائیں۔ تا آنکہ تمام دنیا اسلام کے جھنڈے کے نیچے آجائے۔

اسلام میں انفرادی عبادت بیشک ممنوع نہیں ہے لیکن جماعتی عبادت کو انفرادی عبادت پر جو فوقیت ہے۔ وہ علمائے اسلام پر مخفی نہیں۔ اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے۔ اور اس کی کامیابی ہی یہ ہے کہ تمام دنیا اس کی سچائیوں کو مان لے۔ اور اپنی زندگی ان اصولوں کے مطابق ڈھالے جو اس نے پیش کئے ہیں۔ اسلام میں جہاد افضل العبادات کہلاتا ہے۔ اور جہاد اکبر تبلیغ ہی کا دوسرا نام ہے یعنی ایک مسلمان کے لئے سب سے بڑی عبادت یہ ہے کہ وہ دوسروں کو حق کی دعوت دے۔ اسی لئے اسکو داعی الی الحق کے خطاب سے نوازا گیا ہے۔

قرآن کریم شروع سے لے کر آخر تک پڑھ جائیے اس کے مطالعہ سے آپ کو واضح ہو جائیگا۔ کہ وہ چیز جو سب سے نمایاں ہے وہ تبلیغ ہی ہے۔ اللہ تعالےٰ بار بار رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو پیغام رسالت لوگوں کو پہنچانے کی تاکید فرماتا ہے۔ اور مومنوں کو بھی بار بار یہی تاکید ہوتی ہے۔ کہ اللہ کا پیغام دوسرے افراد و دوسری اقوام کو پہنچائیں۔ الغرض اسلام کی زندگی ہی تبلیغ پر ہے۔ جب تک مسلمان اپنے اس فرض کو ادا کرتے رہے۔ اسلام کو دنیا میں نمایاں کامیابیاں ہوتی رہیں۔ اور یہ اسلامی مبلغین اور داعیان الی الحق کا ہی کارنامہ ہے کہ آج دنیا کا ایک چوتھائی حصہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی غلامی پر ناز کرتا ہے۔ لیکن جب سے مسلمانوں نے اس فرض کی ادائیگی سے مونہہ موڑ لیا ہے۔ اس وقت سے اسلام کی رو بھی رک گئی ہے۔ اور وہ بجائے ایک ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کے ایک بند پانی کا تالاب بن گیا ہے۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ کلام

وُہ آئے سامنے منہ پر کوئی نقاب نہ تھا
یہ انقلاب کوئی کم تو ... انقلاب نہ تھا

مرے ہی پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھ سکے افسوس
انہیں تو سامنے آنے میں کچھ حجاب نہ تھا

تھا یادگار تری کیوں مٹا دیا اسکو
مرا یہ دردِ محبّت کوئی عذاب نہ تھا

جو دل پہ ہجر میں گزری بتاؤں کیا پیارے
عذاب تھا وُہ مرے دل کا اضطراب نہ تھا

ہوئے نہ انجمن آرا اگر تو کیا کرتے
کہ اُن کے حسن کا کوئی بھی تو جواب نہ تھا

بُلا رہے تھے اشاروں سے بار بار مجھے
مراد مَیں ہی تھا مجھ سے مگر خطاب نہ تھا

وفورِ حسن سے آنکھیں جہاں کی خیرہ تھیں
نظر نہ آتے تھے منہ پر کوئی نقاب نہ تھا

عطائیں اُن کی بھی بے انتہا تھیں مجھ پہ مگر
مطالبوں کا مرے بھی کوئی حساب نہ تھا

چھڑک دیا جو فضاؤں پہ عفو کا پانی
وہ کون سا تھا بدن جو کہ آب آب نہ تھا

بس ایک ٹھیس سے ہی پھٹ کے رہ گیا اے شیخ
یہ کیا ہوا ترا دل تھا کوئی حُباب نہ تھا

ضیاءِ مہر ہے ادنیٰ سی اک جھلک اس کی
نہ جس کو دیکھ سکا میں وُہ آفتاب نہ تھا

جو پُورا کرتے اسے آپ کیا خرابی تھی
مرا خیال کوئی بُوالہوس کا خواب نہ تھا

قادیان کی یاد!

از مکرم خواجہ غلام نبی صاحب ماڈل ٹاؤن — لاہور

(۲)

ایک اور شدید تکلیف جو لاحق ہے۔ یہ ہے کہ وہ بزرگ ہستیاں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی صحبت میسر آئی۔ اور جو اپنی غیر معمولی قربانیوں اور جان نثاریوں کے صدقے نہایت بلند و بالا روحانی مراتب حاصل کر کے ہمارے لئے اور ہماری اولاد کے لئے سنگ میل کا کام دیتے تھے۔ وہ قادیان کی جدائی کے صدمات نہ برداشت کرتے ہوئے بڑی جلدی جلدی دنیا سے منہ موڑ کر آخرت کا سفر اختیار کرتے جا رہے ہیں اور ہماری مجبوری اور بے نصیبی کی یہ انتہا ہے۔ کہ ہم آخری وقت میں ان کی نورانی شکل تک دیکھنے سے محروم ہو چکے ہیں۔ اُن کے بابرکت جسم کو آخری منزل تک پہنچانے کے لئے کندھا دینے کا ثواب بھی حاصل نہیں کر سکتے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ان گرامی قدر احباب کی کتنی خاطر منظور تھی۔ حضور کو ہر وقت اور ہر موقع پر ان کا کتنا پاس ہوتا تھا۔ ان میں سے کوئی بیمار ہو جاتا۔ تو حضور لمحہ بہ لمحہ خبر منگاتے ڈاکٹروں اور طبیبوں کو خصوصیت سے علاج کرنے کا ارشاد فرماتے خود قیمتی سے قیمتی دوا بھجوا تے اور باوجود مصروفیتوں اور اپنی طبع کی علالت کے باوجود عیادت کے لئے تشریف لے جاتے۔ تسلی دیتے۔ تیمار داری کے متعلق ہدایات فرماتے۔ جس چیز کی ضرورت محسوس کی جاتی۔ اور وہ قادیان میں میسر نہ آسکتی تو باہر سے اسکے فوراً منگانے کا انتظام فرماتے۔ اور اگر خدا تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت وہ وقت آ ہی پہنچتا جس سے کسی نفس کو مفر نہیں۔ تو حضور اس قدر شفقت و محبت کرتے جس کی کوئی حد نہیں۔

حضور اس بارے میں خاص اہتمام فرماتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے صحابہ حتی الامکان قادیان میں ہی مقیم رہیں اور اگر کسی کو کسی دینی کام کے لئے باہر جانا پڑے تو جلد سے جلد واپس آجانے کا ارشاد اور انتظام فرماتے حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کو انگریزی ترجمہ قرآن کے سلسلہ میں ولایت بھیجنے کی تجویز کے وقت جو الفاظ حضور نے فرمائے۔ وہ آج بھی میرے کانوں میں گونج رہے ہیں حضور نے فرمایا۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے کسی کا قادیان سے باہر جانا پسند نہیں کرتا۔ ان کی قادیان میں ہی موجودگی ضروری ہے۔ مولوی صاحب کو ایک اہم دینی کام کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ مگر ایسا انتظام کیا گیا ہے۔ کہ وہ تھوڑے سے تھوڑا وقت ولایت گذاریں اور جلد سے جلد واپس آسکیں

حضور اپنے ہاں کی دعوتوں میں صحابہ کرام کو خاص طور پر شمولیت کا شرف بخشتے۔ بڑی بڑی مہمات دینیہ کے متعلق مشوروں میں ان کو خصوصیت سے شریک فرماتے۔ اور ان کے مشورہ کو بڑی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھتے۔ غیر معمولی مشکلات اور خطرات کے مواقع پر انہیں نام بنام اطلاع پہنچا کر دعائیں کرنے کا ارشاد فرماتے اور ساتھ ہی یہ بھی کہتے۔ کہ دعاؤں کے سلسلہ میں اگر کوئی رؤیا یا کشف دیکھیں۔ تو اس سے اطلاع دیں۔ جن ہستیوں کی خلیفۂ وقت کی نگاہ میں یہ قدر و وقعت ہو۔ وہ جماعت کے لئے جس قدر عزیز اور گرانمایہ ہو سکتے ہیں۔ اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت ہے؟

قادیان میں ہم ان بابرکت ہستیوں کی کسی خاص کوشش اور اہتمام کے بغیر بھی دن میں کئی کئی بار زیارت کرتے۔ نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ ہم کلامی کا شرف حاصل کرتے۔ ان کے اخلاص اور محبت سے پُر نصائح سنتے اور ان سے فائدہ اٹھاتے مگر آہ۔ قادیان کے چھٹ جانے کے ساتھ ہی یہ خیر و برکت کے مجسمے بھی سرزمین مغربی پنجاب میں اس طرح منتشر ہو گئے جس طرح آسمان میں ستارے اور ستاروں کی طرح ہی ہمارے پہنچ سے باہر ہو گئے الا ماشاء اللہ۔ اور اس سے بھی زیادہ رنج و الم کی بات یہ ہے کہ ان میں سے بہت سے اس ایک سال کے قلیل عرصہ میں ہی ہم سے ایسے جدا ہو گئے۔ کہ قیامت کو ہی اگر اللہ تعالیٰ کو منظور رہوا۔ تو ان کی زیارت نصیب ہو گی۔ باقی جو ہیں خدا تعالیٰ اُن کی صحت اور عمر میں برکت دے ان کی شکلیں دیکھنے کو دل ترس جاتا ہے۔ کبھی کوئی نورانی چہرہ اتفاقیہ نظر آجائے۔ تو جان سی پڑ جاتی ہے۔ اور بے اختیار جسم ان کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ ادھر سے بھی بے تابی کا اظہار ہوتا ہے۔ بڑی محبت اور شفقت سے ملتے۔ اور نہایت پیار اور محبت کی باتیں کر کے روح اور ایمان کو تازہ کرتے ہیں۔ مگر ان کی اپنی حالت یوں معلوم ہوتی ہے۔ کہ اس فانی دنیا سے ان کا دل سرد ہو چکا ہے۔ اور رفیق الاعلیٰ سے ملنے کا بڑی بے تابی سے منتظر ہیں۔ ابھی چند ہی روز ہوئے میرے ایک نہایت شفیق استاد اور بزرگ نے دوران گفتگو میں فرمایا۔ دعا کرو۔ اب یہ آنکھیں ایمان کی سلامتی کے ساتھ بند ہو جائیں۔ مگر میں ان سے اتنی ہی گذارش کر سکا۔ کہ اب آپ اپنے لئے نہیں۔ ہمارے لئے جئیں ہمیں اپنی برکات سے بہرہ اندوز ہونے کا مزید موقعہ دیں جسکے ہم بیحد محتاج ہیں۔

ان خیر و برکت کے وجودوں کی صحبت سے محروم رہنا کتنا بڑا دکھ ہے۔ اور جو اس دکھ میں مبتلا ہو۔ وہ کسی وقت قادیان کو بھول سکتا ہے۔ اور قادیان کی یاد بھلا سکتا ہے یہ بابرکت انسان انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ضرور دوبارہ پہنچیں گے وہاں ان کی زیارت۔ ملاقات کے مواقع بہت زیادہ حاصل ہوں گے۔ قادیان سے بھی زیادہ۔ کیونکہ آبادی فی الحال محدود ہو گی۔ قریب قریب گھر ہونگے پھر دکھے ہوئے دل اور تڑپتے ہوئے جذبات سینہ میں موجزن ہو گئے۔ اپنے محبوب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یاد۔ ان گلیوں اور راستوں کی یاد جہاں آپ چلتے پھرتے تھے۔ ان مکانوں کی یاد جہاں آپ رہتے اور جہاں آپ پر خدا تعالیٰ کا کلام نازل ہوتا تھا۔ ان مساجد کی یاد جہاں آپ مقدس مجلسیں قائم کر کے حقائق و معارف کے دریا بہاتے اور پیاسی روحوں کو سیراب فرماتے تھے ٹیسیں پر ٹیسیں لگنے لگیں۔ اور عاشقان زار جنہوں نے خدا کے مامور و مرسل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے گھروں کو اپنے ماں باپ اجاڑ کر اس بستی میں جا ڈیرا لگایا تھا۔ پھوٹ پھوٹ کر اور ابل ابل کر اپنے حقیقی عشق و محبت کی داستانیں والہانہ رنگ میں روزانہ سنائیں گے۔ اور مخلصین سُن سُن کر ولولہ اور جوش سے بے تاب ہوتے جائیں گے۔ اور اسی بے تابی اور مدہوشی میں اپنے خالق و مالک کے حضور یہ عہد استوار کرینگے کہ ہم قادیان لے کر رہیں گے ایسا پختہ عہد کہ اگر اس کے ایفا میں ان کے جسموں کو ریزہ ریزہ بھی ہونا پڑے تو ہر ریزہ سے یہی صدا بلند ہو کہ ہم قادیان لے کر رہیں گے ہم قادیان لیکر رہینگے

قادیان کی یاد۔ اپنے محبوب اور مقدس مرکز کی یاد۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبارک بستی کی یاد۔ خدا تعالیٰ کے کلام کے جائے نزول کی یاد کا یہی تقاضا ہے جسے پورا کرنا ہر احمدی کا فرض اولین ہے۔ اور ہم نہ صرف اپنے متعلق بلکہ اپنی اولاد کے متعلق اُمید ہی نہیں۔ پورا پورا یقین رکھتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ)

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیرے حضور ہی میں جھکتا ہوں۔ اور تیری ہی مدد سے میں دشمنوں کا مقابلہ کر سکتا ہوں۔ اے اللہ کہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں تیری عزت کی پناہ پکڑتا ہوں کہ کہیں میں سیدھے راستہ سے نہ بھٹک جاؤں تو ہی ایسا زندہ ہے کہ جس پر موت نہیں باقی سب جن و انس پر موت آتی ہے (مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی دردِ دل خدا ہی دیسکتا ہے

سالہا سال کا میرا تجربہ ہے۔ کہ جو مقام انسان تلاش کرتا ہے۔ وہ مکاشفات میں نہیں ہے۔ وہ تو صرف ایک موہبت الٰہی ہے۔ اور مرنے کے بعد یہ نصیب ہوتا ہے۔ جب کہ نفسانیت بالکل جل جاوے۔ پھر تبدیل ہو کر وہ اور شے بن جاوے تو اس وقت وہ ابدال ہوتا ہے۔ یہ بات انسان کے اندر دردِ دل سے پیدا ہوتی ہے اور جب تک خدا خود اندر درد دے۔ تب تک درد پیدا نہیں ہوتا۔ اس درد کا نمونہ ایک ماں میں ہوتا ہے۔ اگر اس کا بچہ بیمار ہو۔ تو اس کا جگر پارہ پارہ ہوتا ہے۔ یہ ایک بڑی بزرگ شے ہے۔ جو کہ زر اور زور سے حاصل نہیں ہوتی۔ صرف موہبت ہے۔ اور صرف درد بھی کوئی شے نہیں ہے۔ جب تک اس کے ساتھ عمل نہ ہو۔ خدا کی محبت کا زبانی دعوے کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ رؤیا اور وحی اب بھی کیا شے ہے۔ ہندو بھی اس میں شریک ہیں۔ حالانکہ ان کے عمل کیسے ناپاک ہوتے ہیں۔ میں تو ان باتوں کو ایک حبہ کے بدلے بھی نہیں خریدتا۔ بلعم کیسا صاحب الہام تھا۔ مگر اسے دردِ دل نہ تھا تکبر تھا اسلئے اسے موسیٰؑ پر جرأت بددعا کی ہوئی۔ اُسنے خیال کیا کہ یہ جستی ہیں اور مجھ میں کوئی عزت نہیں۔ حالانکہ موسیٰ کو دردِ دل تھا آخر خدا نے اسے کتے سے مشابہت دی پس دردِ دل کو تلاش کرو"

(البدر ۲۰ مارچ ۱۹۰۳ء)

اتحاد بین المسلمین اور احمدیت

از چوہدری محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور (یہ مضمون کراچی کے ایک تبلیغی جلسہ میں پڑھا گیا)

اسلام نے قولاً و عملاً آپس میں بھائی چارہ کا اس قدر عمدہ اور روشن نمونہ پیش کیا ہے کہ باہمی اخوت کی ضرورت مسلمان کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔ آج مسلمان بے شک اس پر عمل نہیں کر رہا مگر اس گراوٹ کے باوجود وہ اخوت کی ضرورت کو علی الاعلان تسلیم کرتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی ایک بڑی غرض یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ یہودی عیسائی اور مشرکین عرب اپنے اندرونی اختلافات کی وجہ سے دشمنی کی آگ میں جل رہے تھے۔ انسان انسان کا دشمن تھا اور رواداری کی ابتداء کرنے والا فخر محسوس کرتا تھا۔ خدا تعالےٰ نے اپنی مخلوق میں اس دشمنی کو ناپسند فرمایا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ قرآن مجید نے اس مضمون کو جس آیت میں بیان فرمایا اس کا مفہوم یہ ہے۔

کہ تم عداوت کی آگ میں جل کر بھسم ہو جاتے تو خدا نے تمہیں اس رسول کے ذریعہ اس عذاب سے بچا لیا اور تم جو آپس میں دشمن تھے خدا کی عنایت سے اب ایک دوسرے کے لئے انس اور محبت کا ایسا جذبہ رکھتے ہو جیسا کہ ایک بھائی دوسرے بھائی کے لئے رکھتا ہے خدا تعالےٰ نے تو مشرکین عرب میں بھی عداوت ناپسند کی مگر آج جس امت کو اس نے خیر امت کہا اور جو دنیا میں اخوت کے تعلقات پیدا کرنے کے لئے آئی تھی وہ امت آپس میں اسقدر عداوت اور دشمنی رکھتی ہے کہ اختلافات خیال کو بھی برداشت نہیں کیا جاتا حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اختلافات خیال کو رحمت قرار دیا ہے۔

اگر ایک فرقہ کا کوئی قابل احترام بزرگ برسر عام اپنے مذہبی خیال کا اظہار کر رہا ہو تو دوسرے فرقہ کے لوگ تحریک کرتے ہیں کہ چند نوجوان جائیں اور اس جلسہ میں جاکر بھگدڑ مچا دیں تاکہ لوگ اس بزرگ کے خیالات کو نہ سن سکیں۔ اے نادان تو نے حدیث خذ ما صفا ودع ما کدر کہ (جو مفید ہو اسے حاصل کرلے اور جو غیر مفید ہو اسے چھوڑ دے) نہیں پڑھی۔ اے غافل! تو نے آقائے عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ زریں قول نہیں سنا۔

کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المومن حیث وجدھا اخذ کہ حکمت کی بات مومن کی گم ہوئی ہوئی چیز ہے جہاں اسے ملتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔

تو یہ تو سوچ کہ وہ بزرگ بھی اسی آقا (صلعم) کا جاں نثار ہے۔ اسی کی تعلیم پر ایمان رکھتا ہے۔ تیرے لئے تو مناسب تھا کہ تو نہ صرف اوروں کو کہتا بلکہ خود بھی جاکر اس کی باتیں سنتا۔ اگر کوئی اچھی چیز ملتی تو اس کو لے لیتا اور اگر کوئی ناپسندیدہ خیال سنتا تو کسی خالی وقت میں اس کے گھر جاتا اور کہتا۔ اے میرے بزرگ بھائی تو ہر روز اھدنا الصراط المستقیم کی دعا پڑھتا ہے اگر میں بتا سکوں کہ تو فلاں نکتہ میں غلط روش پر ہے تو امید ہے تو خوشی سے اپنی اصلاح کرے گا۔ مگر جب تو کسی کی بات نہیں سنے گا تو اس کے متعلق کینہ رکھنا بدظنی ہی تو ہوگا جو منع امر گناہ ہے۔ نیز اس کے خیالات سنے بغیر تو کس طرح اس کو ہدایت کی تبلیغ کرسکتا ہے جو ایک مسلمان کا اولین فرض ہے۔

مسلمان بھائی یہ تو سوچ کیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے سامنے پشیمان نہ ہوں گے کہ خدا نے مجھے دشمنوں کو بھائی بنانے کے لئے بھیجا تھا مگر جن کو میں بھائی بنا کر آیا وہ آپس میں پھر دشمن ہو گئے اگر تجھے اخوت میں کوئی اور فائدہ نظر نہیں آتا تو تم اپنے محبوب آقا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر ہی ایثار دکھائیں۔ اور اپنے اختلاف کو چھوڑ دیں تاکہ خدا کے سامنے رحمۃ اللعالمین کو شرمندگی نہ ہو۔

قل تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم

کہ آؤ اس امر پر تو اشتراک عمل کریں جو ہم میں مشترک ہے۔ تفاصیل کو طے کرنا سمجھنے سمجھانے سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا تعلق افراد سے ہے۔ قومی اتحاد تو قائم ہو جائے۔ کیا یہ مضحکہ خیز بات نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو غیر سے اشتراک عمل کا عزم فرماتے ہیں اور آج کا مسلمان آپس میں اشتراک عمل سے بے پروا ہے۔ اس آیت کو پڑھ کر مسلمان کا دل خون ہو جاتا ہے کہ اس کے عمل سے دشمن کو قرآن کریم کی آیات پر تمسخر کا موقع ملا۔ دشمن ہنستا ہوگا کہ مسلمان دوسروں کو اپنی تعلیم کی طرف بلاتا ہے۔ مگر اپنا یہ حال ہے کہ ہر فرقہ دوسرے کا دشمن یہانتک کہ عام انسانی اخلاق کا برتاؤ بھی دوسرے فرقہ کے ساتھ روا نہیں رکھا جاتا۔ اے مسلم تیرے لئے نازک مقام ہے کہ تیرے پیارے آقا تیری وجہ سے خدا کے سامنے شرمندہ ہوں کہ حضور کی تعلیم تو دشمن کے ساتھ اشتراک عمل کا پروگرام ہو۔ مگر تو آپس میں تفرقہ کا علمبردار ہے۔ حضور چاہتے ہیں کہ غیر کو قریب لاکر محبت کو دنیا میں عام کیا جائے مگر تو اپنے قریب کے بھائی کو دور کرنے کی سعی کرتا ہے۔ خدا تجھ پر رحم کرے اور تجھے سمجھ دے۔

کہ یہ چلن خدا کی ناراضگی کا موجب ہوں گے اور تجھ کو خطرناک نتائج سے دوچار ہونا پڑے گا غیر تو اس سبق پر عمل پیرا ہیں مگر مسلم جن کو خصوصیت سے اخوت۔ بھائی چارہ اور محبت کا سبق دیا گیا تھا اس کے لفظی ورد پر قانع ہو گیا۔ مسلمان کی اس گری ہوئی حالت کو دیکھ کر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل سے یہ رقت آمیز پکار نکلی ؎

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا

اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

قائد اعظم کو خدا نے توفیق دی کہ مسلمانوں میں اتحاد کی صورت پیدا کریں۔ انہوں نے ہر موقعہ پر تفرقہ بازی کے جذبہ کو دبایا اور اس کو پنپنے نہ دیا۔ مگر یہ قائد اعظم کی ذاتی شخصیت کے اثر سے تھا آپ کی وفات کے بعد ایسے عناصر کے کھڑا ہو جانے کا خطرہ ہے جو ایک طرف تو قرآنی احکام اور اسلامی روح کے خلاف ہے اور دوسری طرف نوزائیدہ حکومت پاکستان کے استحکام میں ایک خطرناک روک ہو سکتی ہے۔ پس ہمیں غور اور فکر کرنا چاہیئے کہ کن ذرائع سے ہم اس خطرہ کو دور کرسکتے ہیں اور ایسی بنیاد رکھ سکتے ہیں کہ جو ایک مستقل حیثیت سے تفرقہ بازی کے جذبہ کو کچلنے والی ہو۔ اور ایک ایسا پلیٹ فارم ہمارے ہاتھ آجائے جہاں سے اختلافات کے مٹانے اور اختلافات کی موجودگی میں بردباری اور حلم کا سبق دیا جائے

ہر فرقہ کے اصحاب آج اپنے آپ کو بگڑا ہوا تسلیم کرتے ہیں مگر اپنے کسی خیال کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے، اور نہ دوسرے فرقہ کے اچھے خیالات کو اپنانے کے لئے آمادہ ہوتے ہیں۔ اس صورت میں گویا کسی فرقہ سے یہ توقع نہیں رکھی جاسکتی کہ وہ دوسرے فرقہ کے اچھے خیالات لے لے گا اور اپنے ناپسندیدہ خیالات کو چھوڑ دے گا۔ نیز جب ہر فرقہ اپنے بگڑے ہوئے ہونے کا خود اقرار کرتا ہے تو عقلاً اس کو یہ حق نہیں کہ وہ دوسروں کو اپنے میں شمولیت کی دعوت دے تا اتحاد قائم ہو سکے۔

یہ عظیم الشان کام کسی ایسے وجود کے ذریعہ سے ہی ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف سے ہو جو اپنے آپ کو شیعہ نہ کہے کہ حنفی اور مالکی اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینے میں تنگی محسوس کریں اور وہ حنفی بھی نہ کہلائے کہ دوسرے فرقے اس کی پیروی میں ایک فطرتی روک اپنے سامنے پائیں۔ وہ کسی موجودہ فرقہ کا نام اپنے لئے تجویز نہ کرے اور عقلاً بھی نہیں کرنا چاہئے کہ وہ کلیتہً کسی بھی فرقہ کے خیالات سے متفق نہیں ہوگا۔ وہ مصلح ہوگا۔ وہ ہر فرقہ کی اچھائیاں اپنا لے گا۔

اور غلطیاں ترک کرنیکا اعلان کرے گا۔ اس کی آواز پر لبیک کہنے والوں کو امتیاز کی خاطر بہر حال کوئی نام دینا پڑے گا کہ فلاں گروہ کے یہ خیالات ہیں۔ کیونکہ بغیر نام کے دقتیں پیدا ہوتی ہیں جیسا کہ خود اللہ تعالےٰ نے اس اصل کو بیان فرمایا ہے کہ ہم نے تم کو خاندانوں اور کنبوں میں اس لئے تقسیم کیا ہے کہ تم آپس میں پہچان اور امتیاز کر سکو۔ یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ یہ مصلح آکر ایک نیا گروہ بنائے گا تو اس نے بھی تفرقہ ہی ڈالا۔ یہ خیال غور نہ کرنیکا نتیجہ ہے۔ اگر شیعہ اپنے آپ کو صرف مسلم نہیں شیعہ کہلا کر۔ حنفی صرف مسلم نہیں حنفی کہلا کر اور شافعی صرف مسلم نہیں شافعی کہلا کر اسلام میں تفرقہ ڈالنے والے نہیں بنے بلکہ ان کا دعویٰ ہے کہ ایک زمانہ میں یہ مصلح گروہ تھے اور غیر اصلاح یافتہ مسلمانوں سے امتیاز کی خاطر یہ نام رکھے گئے۔ تو آج کے مصلح گروہ پر بغرض امتیاز اپنے گروہ کا نام رکھنے سے متعلق اعتراض کرنا واجب نہیں۔

اس زمانہ کے ربانی مصلح حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کو تفرقہ بازی سے احتراز کرنے کی بار بار تلقین کی۔ اور باعث نزاع امور کو احسن طریق سے حل کر دیا۔ فرمایا جن باتوں پر تم جھگڑتے ہو اور ایک دوسرے کو گردن زدنی ٹھہراتے ہو ان کا حل بہت سہل ہے۔ اور تمہارے جھگڑے بے معنی ہیں۔ فرقوں کے بنیادی اختلافات کو دور کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو تعلیم دی اس کا نچوڑ بطور نمونہ پیش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تم امیر المومنین حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت کو کم نہ کرو کہ وہ اپنے ہم عصروں کی موجودگی میں خلعت خلافت سے نوازے گئے۔ تم امیر المومنین عمرؓ اور امیر المومنین عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہما کو برا کہنے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔ اور تمہارے پیشواؤں نے ان کی عظمت اور خلافت کا عملاً اقرار کیا۔ حضرت علیؓ پر کسی قسم کا اعتراض نہیں کہ وہ ام المومنین حضرت عائشہؓ سے کیوں برسر پیکار ہوئے کیونکہ وہ خلیفہ برحق تھے اور حضرت ام المومنینؓ مورد الزام نہیں کہ ایک غلطی میں انہیں مبتلا کیا گیا جس کا علم ہو جانے پر انہوں نے اس کی تلافی فرما دی . . . .

. . . . حضرت امام حسینؓ نے اپنی جان صداقت کی خاطر قربان کر دی۔ یہ کہو کہ قرآن کریم کا ایک حصہ غائب ہو گیا۔ کیونکہ خدائے قادر کا یہ دعویٰ کہ ہم نے ہی قرآن کو اتارا اور ہم ہی اس کی حفاظت کے ذمہ وار ہیں اس خیال کو رد کرتا ہے۔ یہ عقیدہ بے معنی ہے کہ چونکہ بعض احادیث ضعیف بھی ہیں۔ اس لئے احادیث پر انحصار رکھنا اور اسلامی تعلیم کی تفاصیل کے لئے ان کو سند لینا جائز نہیں۔ ہاں جو حدیث قرآن کریم اور تعامل کے خلاف ہو اس کو ترک کر دو۔ احادیث کے بغیر اسلام کی تفاصیل سمجھنا

ناممکن ہے۔ یہ بھی صحیح نہیں کہ احادیث کے ماتحت قرآن کریم کے معانی کو رکھا جائے اور احادیث کی موجودگی میں کسی مجدد زمان یا فقیہہ کے وجود کا اقرار گناہ تصور کیا جائے۔ کیونکہ قرآن اور احادیث کے سمجھنے اور سمجھانے کے لئے ان لوگوں کا وجود ایک نعمت عظمیٰ ہے یہ عقیدہ بھی غلط ہے کہ قرآن کریم کی بعض آیات منسوخ ہیں۔ اس عقیدہ کی موجودگی میں ہر آیت مشکوک ہو جائے گی۔ اور جو آیت سمجھ میں نہ آئے یا جس پر عمل دشوار ہو اس کو منسوخ قرار دے دیا جائے یہ یقیناً قرآن کریم کی تعلیم کے ساتھ تمسخر ہے۔ پھر فرمایا۔ مسلم بھائیو چھوٹی چھوٹی تفاصیل پر جھگڑتے ہو جس سے تمہارے اپنے ایمان بھی ضائع ہوتے ہیں اور دشمن کو بھی تمسخر کا موقعہ ملتا ہے۔ فرمایا۔ امام کے پیچھے آمین اونچی یا نیچی کہنے پر جھگڑا کرنا بے معنی ہے کہ دونوں طرح اسلام میں جائز ہے۔ نماز ادا کرتے وقت ناف پر ہاتھ باندھنا بھی جائز ہے اور سینہ پر بھی۔ تشہد میں انگلی اٹھانی بھی جائز ہے اور نہ اٹھانا بھی گناہ نہیں۔

ان بے معنی جھگڑوں کے ازالہ کے لئے بنیادی کوشش کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے علوم بیان فرمائے جو ہر مسلمان کو محبوب اور پیارے ہیں ہر فرقہ قرآنی علوم اور اسلام کی تفصیل سمجھنے اور بعض گتھیوں کے سلجھانے کی آرزو رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کے ایسے ایسے مسائل پر روشنی ڈالی ہے کہ اپنوں کا ایمان زیادہ ہوا۔ اور دشمن حیران و ششدر رہ گیا کہ اس عرب کے ریگستان کے اُمّی نے ایسا عظیم الشان علمی خزانہ دنیا کو دیا جس ذریعہ سے اسلام کی عظمت قائم ہو مسلمان کیوں نہ اس کے گرد اکٹھے ہو جائیں۔ آپ نے عالم برزخ کی حقیقت۔ ملائکہ کا وجود۔ اصحاب کہف کے معمہ کا حل۔ ذوالقرنین کے واقعات کی صحیح تشریح۔ حضرت موسیٰ اور خدا کے ایک بندہ کی ملاقات کا راز دعا کی حقیقت۔ (بڑے بڑے مسلمان عالم دعا سے منکر ہو گئے تھے) نماز کی حقیقت نماز کے ارکان کی حکمت۔ عربی زبان کی خوبیاں اور بے انتہا دیگر ایسے مضامین پر اس قدر شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے کہ اسلام کا کملایا ہوا چہرہ چمک اٹھا اور دشمن کی آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔ اور دشمن جو اسلام پر بے دھڑک حملہ کرتا تھا اب اپنا بچاؤ کرنے لگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی فضیلت دیگر مذاہب پر بیان فرمائی اور دیگر مذاہب کے ایک محدود زمانہ اور ایک معین قوم کے لئے مخصوص ہونے کی وجہ سے ان میں عقلاً جو جو کمیاں تھیں ان کو ظاہر فرمایا۔ اسلام کے اس جری انسان نے اسلام کی عمارت کو خوشنما بنا دیا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہر شخص بلا سوچے سمجھے اس گروہ میں داخل ہو جائے۔ ہماری اپیل یہ ہے کہ ہر مسلم بھائی اپنی اصلاح کرے اور اصلاح اور اخوت کے جو معیار حضرت مرزا صاحب نے تجویز فرمائے ہیں ان پر غور کرے تو اس کو دوسرے فرقوں کے ساتھ اتحاد کرنے میں کوئی دقت محسوس نہیں ہوگی وہ اپنے ہی فرقہ کے اصولوں پر چلے اور تقویٰ کی راہوں پر پہنچنے کی کوشش کرے۔ وہ اپنے ہی خیالات کو اپنائے مگر عملاً اور نیک نیتی سے اسلام کی فتح چاہے اور دوسرے مسلمان بھائی کا بھلا اس کا مقصود ہو وہ ہر مسلم کے متعلق یہ سبق یاد رکھے کہ

آخر گنند دعویٰ حب پیمبرم

ہم یہ خواہش رکھتے ہیں کہ مسلمان اپنی غلطیوں کو ترک کرنے کی حقیقی کوشش کرے اور ہر اچھائی کو اپنانے کے لئے آمادہ رہے اور دوسروں کے لئے بردباری اور حلم اور برداشت کا جذبہ دیگر ہر جذبہ سے بلند تر رکھے۔ اگر مسلمان حسب سابق آج بھی اس سے غافل رہا تو خدا کا دین تو دنیا میں قائم رہے گا۔ مگر ہم بدقسمت مٹ جائیں گے گویا دنیا بھی ضائع اور آخرت میں بھی مجرم۔

گذشتہ فسادات کی چوٹ کے بعد اگر آج بھی مسلمان باہمی اتحاد کے لئے سعی نہیں کرے گا۔ تو خدا تعالیٰ اس کو ایک غیر ضروری اور ردی ملبہ محض وجود کی طرح ملیامیٹ کر دے گا۔ اسلام کی روح کے بغیر ایک مسلم انسان اور ایک غیر مسلم انسان میں کیا فرق ہے۔ رسمی طور پر اسلام کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے ہی باوجود اتنا کمزور ہونے کے ابھی تک ہم قائم رکھے گئے۔ اگر ہم اس امتیازی تمغہ سے بھی دست ہو گئے تو ہمارے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کی خدا کے نزدیک کوئی وجہ نہیں پھر جو دنیاوی لحاظ سے طاقت ور ہوگا وہ قائم رہے گا۔

مسلم بھائی کیا یہ تصور تیرے لئے موت سے بدتر نہیں۔ کیا تو اپنے پیارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم، کیا تو اپنے محبوب اسلام کیا تو اپنے مہربان خدا سے اتنی محبت بھی نہیں کرتا کہ ان کی آن۔ ان کی شان اور ان کی عزت کی خاطر اپنے بے معنی اور قابل شرم اختلافات کو چھوڑ دے۔ اور اس خیرامت کے بقاء کے لئے اپنے مسلم بھائی کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کہے کہ میرے پیارے بھائی خدا نے تمہیں خدمت دین اور خدمت قوم کا موقعہ دیا ہے میں تجھے خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ مجھے اسلام کی کسی قربانی کے موقع سے محروم نہ رکھنا۔ اور میں بھی خدا کو گواہ رکھ کر وعدہ کرتا ہوں کہ میں بھی تمہیں کسی نیک موقع سے فائدہ اٹھانے سے محروم نہیں رکھوں گا۔ اے میرے بھائی میرے پاس ایک نوالہ ہے تو اس میں سے آدھا لے لے کہ تیرے زندہ رہنے سے میری طاقت دگنی ہو گی۔ اور اگر ہمارے پاس کچھ نہیں تو کیا انسان صرف زندہ رہنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ آؤ ہم اپنے خدا، اپنے محبوب آقا کے دین کی خدمت کریں۔ جب تک سانس جاری ہے اس مقدس فرض کی انجام دہی میں کوتاہی نہ ہو ؛؛

"انتقاد"

دفاع کی اہمیت" کے نام سے مسٹر ایم کے میر کے شہری دفاع کے سلسلے میں لیکچروں کو صحافتی زبان میں ترتیب دے کر مغربی پاکستان کے چیف مدیر مخابرات مسٹر صالح محمد صدیق نے ملت و وطن کی ایک نہایت گراں بہا خدمت انجام دے دی ہے۔ اس نازک دور میں دفاعی سرگرمیوں کی اہمیت اور پھر ان کی تشہیر کس قدر ضروری ہے اس پر مزید تبصرہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہم صالح صاحب کو ان کی اس سعی جمیل کے سلسلے میں مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں۔ پمفلٹ کی قیمت ۶/۱۴/ ہے۔ اور انجمن مسلمانان عالم کے دفتر سے بذریعہ ڈاک بھی منگوایا جا سکتا ہے۔

احمدیت کا پیغام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خاص مضمون بعنوان "احمدیت کا پیغام" جو جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے جلسہ میں مورخہ ۱۳ اپریل ۴۸ء کو پڑھ کر سنایا گیا اور اخبار الفضل مورخہ ۶ مئی ۴۸ء میں شائع ہوا ہے کتابی صورت میں صیغہ نشر و اشاعت نے چھپوا دیا ہے۔

ہر احمدی کا فرض ہے کہ نہ صرف خود اس مضمون سے واقف ہو بلکہ ہر غیر احمدی تک پہنچائے۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے چار ہزار کی تعداد میں پانچ سو روپیہ نقد قیمت ادا کر کے یہ ٹریکٹ خریدا اور اپنے جلسہ کے انتظام پر تقسیم کیا۔ جماعتوں اور افراد کی اطلاع کے لئے اس کا ہدیہ ذیل میں درج ہے۔ فی کاپی ۳ر پچاس سے زائد ۲ر کاپی۔ ۵۰۰ سے زائد ۱ر فی کاپی علاوہ محصولڈاک

مہربانی فرما کر قیمت پیشگی بھیج دیں یا بذریعہ وی پی منگوالیں

ملنے کا پتہ دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ۱۸ میکلگن روڈ لاہور

تحریک ستمبر اور رقوم بلا تفصیل

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ "تحریک ستمبر" کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل اصحاب نے رقوم دفتر محاسب میں بھجوائی ہیں۔ مگر ان کی تفصیل سے آگاہ نہیں فرمایا۔ انہیں براہ راست بھی لکھا جا چکا ہے اب بذریعہ اعلان ہذا درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی ان رقوم کی تفصیل سے ۲۵ نومبر ۴۸ء تک دفتر بیت المال کو مطلع فرمائیں۔ بصورت دیگر دفتر ہذا مجبور ہوگا کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء ان رقوم کو بمد چندہ عام منتقل کرا دے۔ اور اس کی ذمہ داری جماعت متعلقہ پر ہو گی۔ نظارت بیت المال

(۱) ۱۷۴۷/۱۶-۳ چوہدری احمد خان صاحب منجانب حاجی عبدالغنی صاحب سکینڈ ہال مری روڈ راولپنڈی ۵۰٪ — ۲۶۶/۱۲/-

(۲) ۱۶۰۰/۲۹-۳ عبدالرؤف صاحب ملتان ۱۰٪ — ۸۴-۴-۰

(۳) ۱۸۳/۲۹-۳ رسول بی بی صاحبہ بنت محمد حسین صاحب گجرات ۵۰٪ — ۱۰-۰-۰

(۴) ۱۸۴/۲۹-۳ محمد حسین صاحب ولد کریم بخش صاحب گجرات ″ — ۱۰-۰-۰

(۵) ۱۱۲۵/۲۹-۳ احسان اللہ صاحب محمد آباد اسٹیٹ سندھ ″ — ۱۰۹-۵-۰

(۶) ۲۸۳/۴-۴ خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ″ — ۱۰۶-۰-۰

(۷) ۲۳۸/۴-۴ کیپٹن عبدالرحمٰن صاحب ۳/۱۶ پنجاب رجمنٹ راہوالی گوجرانوالہ — ۳۰-۰-۰

(۸) ۲۰۵۳/۲۹-۴ سید یعقوب الرحمٰن صاحب سونگڑہ ۳۵٪ — ۱۸-۰

اعلان تعطیل { کل مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۴۸ء کو پریس میں تعطیل ہے اس لئے ۱۴ نومبر کو نکلنے والا پرچہ شائع نہیں ہوگا

مینیجر الفضل

نحاس پاشا پر قاتلانہ حملے کی مزید تفصیلات

قاہرہ ۱۲ نومبر:- اب اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ پیر کی رات کو نحاس پاشا کو قتل کرنے کے لئے بہت سی گولیاں چلائی گئی تھیں۔ سابق وزیر اعظم مصر اور وفدی پارٹی کے لیڈر پر یہ آٹھواں قاتلانہ حملہ تھا۔ نحاس پاشا اور سراج الدین پاشا کار میں گھر جا رہے تھے۔ راستے میں ایک اور کار میں سے ان پر گولیاں برسائی گئیں۔ یہ کار بہت ہی قریب میں پیچھے پیچھے آ رہی تھی۔ یہ واقعہ نحاس پاشا کے مکان کے نزدیک ہوا۔ گارڈ اور پولیس کے سپاہی مکان کے باہر کھڑے ہوئے تھے۔ یہ زخمی ہو گئے اور بعد میں مر گئے۔ لیکن کار میں جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے کوئی ضرب نہیں آئی۔ حملہ آور دستی بم پھینک کر بھاگ نکلے۔ دستی بم سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔ پبلک پراسیکیوٹر نے تحقیقات شروع کر دی ہے (انٹار)

شرق اردن اور برطانیہ کے درمیان مالی معاہدہ

لندن ۱۲ نومبر:- انٹار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ حال ہی میں جو مذاکرات برطانیہ کے ماہرین خزانہ اور شرق اردن کے افسران میں ہوتے تھے۔ وہ زیادہ تر شرق اردن کی سخت کرنسی کے متعلق تھے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس مسئلے پر دونوں حکومتوں کے درمیان معاہدہ ہو گیا ہے۔ اس بات کے امکانات ہیں۔ کہ شرق اردن کے سمندر پار سرمائے کیلئے سخت کرنسی کی مقدار کے متعلق کسی قسم کا سرکاری بیان جاری کیا جائے گا (انٹار)

گورکھا فوج نے ملایا کے باغیوں کو نیست و نابود کر دیا

سنگاپور ۱۲ نومبر:- ملایا میں پیرک کے علاقہ میں ایک گورکھا فوج گھنے جنگلات میں اشتراکی دہشت پسندوں کے گروہ کی تلاش میں سرگرداں تھی۔ گورکھا فوج چھپ چھپ کر اشتراکیوں کے اڈے کے بالکل قریب جا پہنچی انہوں نے اشتراکیوں کے ایک تربیتی مرکز کو وہاں کام کرتے ہوئے دیکھا جب اشتراکیوں نے گورکھوں کو دیکھا تو انہوں نے ان پر جنگل سے گولیاں چلانی شروع کر دیں۔ میجر فوج کے کمانڈر نے حکم دیا کہ برچھیوں سے حملہ کر دو۔ دو گورکھا سپاہی مارے گئے لیکن اشتراکیوں کا بالکل صفایا کر دیا گیا (انٹار)

پتہ مطلوب ہے

مکرم احمد حسین صاحب حیدر آبادی سابق متعلم جامعہ احمدیہ عرصہ دو ماہ سے لاپتہ ہیں۔ وہ یا کوئی اور دوست جن کو ان کا پتہ ہو۔ پتہ ذیل پر مطلع فرمائیں۔ (بشیر احمد سیالکوٹی مکان نظارت علیا۔ جودھامل بلڈنگ لاہور)

کنیڈا میں یورینیم کی تلاش

اوٹاوا ۱۲ نومبر:- کنیڈا میں آج کل یورینیم کی اس سرگرمی کے ساتھ تلاش کی جا رہی ہے کہ جس طرح ۱۸۹۸ء میں سونے کی تلاش کی گئی تھی۔ یہ تلاش شمالی انٹریو میں ہیلنگ کی خلیج کے علاقے میں کی جا رہی ہے۔ حکومت کے ماہرین طبقات الارض حال ہی میں جو ریڈیائی اثر والی دھاتیں ملی ہیں۔ ان کو آزما کر دیکھ رہے ہیں شروع کے تجربوں سے معلوم ہوا ہے۔ ان دھاتوں میں ۶۰ فی صدی یورینیم موجود ہے

کان کنوں کا خیال ہے۔ کہ ان دھاتوں کے بہت کثیر التعداد میں ملنے کے امکانات ہیں۔ اور اس کے بعد سے یہ ریڈیائی اثر والی دھات کے سلسلے میں بہت بڑا انکشاف ہے وہاں سے کثیر تعداد میں یورینیم نکلنے کی وجہ سے کنیڈا کے لئے یہ ممکن ہو گیا ہے۔ کہ وہ ریڈیم کی قیمت کو اس قدر کم کر دے کہ اس ضروری دوا کا استعمال قریباً ہر ایک ہسپتال میں جاری کیا جا سکے۔ (انٹار)

یہودیوں کی حرکتیں جاری ہیں

قاہرہ ۱۲ نومبر:- یہودیوں نے کل بھی عارضی صلح کے خلاف ورزی میں حرکتوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان کی سرگرمیوں کا خاص مرکز فالوجہ کا علاقہ تھا۔ جہاں دشمن کی ایک بڑی تعداد نے مصری صفوں پر حملہ کیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مصری فوجیں غیر معمولی دلیری سے جوابی حملہ کرتی ہیں۔ جنگ ابھی جاری ہے۔ اس تازہ ترین جارحانہ اقدام کی ثالث کو اطلاع دے دی گئی ہے (انٹار)

نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور کے نشر و اشاعت اور تعلقات عامہ والے سیکشن کی مندرجہ ذیل اسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں:-

الف۔ ایک پبلسٹی اسسٹنٹ

(ب) ایک پروڈکشن اسسٹنٹ جو آرٹسٹ بھی ہو گا

ج۔ ایک پبلسٹی فوٹو گرافر۔

یہ اسامیاں عارضی ہیں اور ان کی مدت ایک سال ہو گی۔

تنخواہ:- (الف) کیلئے ۳۳۰ روپے ماہوار مقررہ (ب) کیلئے ۲۰۰ روپے ماہوار مقررہ۔ (ج) کیلئے ۱۶۰ روپے ماہوار مقررہ۔ تنخواہوں کے سکیلوں میں پاکستان تنخواہ کمیشن کی سفارشات کے مطابق ترمیم بھی کی جائیگی۔ جن اشخاص کو منتخب کیا جائے گا انہیں تقرر کے بعد مہنگائی کے الاؤنس اور دیگر وہ سب الاؤنس بھی دیئے جائیں گے جنکی موجودہ قواعد کے ماتحت اجازت ہے اسکے علاوہ ان ملازموں کو ریلوے گرین شاپوں سے رعایتی نرخوں پر سامان خوراک خریدنے کی رعایت بھی حاصل ہو گی۔

عمر:- الف۔ ب اور ج تینوں آسامیوں کی صورت میں ۲۱ اور ۲۵ برس کے درمیان ہونی چاہیئے استحقاق رکھنے والے ملازمین کی صورت اس ابتدائی عمر کی قید نرم کی جا سکتی ہے

تعلیمی قابلیت و اہلیت (الف) کیلئے (۱) کسی مسلمہ یونیورسٹی کی ڈگری آرٹس کی ڈگری کو ترجیح دیجائیگی (۲) جرنلزم کا ڈپلوما یا کسی اوّل درجہ کے انگریزی اخبار کا عملی تجربہ (۳) اخبار نویسی کا کم از کم سہ سالہ تجربہ۔

(ب) کیلئے پبلسٹی کے تمام طریقوں سے حاصل کیا ہوا اس فن کا مکمل علم (۱) آرٹ لے آؤٹ اور کیپشنوں کا کام چلانے۔ ان کے متعلق تجویزیں پیش کرنے اور ان پر کنٹرول قائم رکھنے کی صلاحیت۔

(ج) کیلئے (۱) کسی اوّل درجہ کے سٹوڈیو کا ایک سال کا تجربہ (۲) تصویر کو ڈیولپ اور پرنٹ کرنیکی قابلیت (۳) فوٹو گرافی اور آرٹ کے کسی تسلیم شدہ سکول کا ڈپلوما

عورتوں کو ان اسامیوں کیلئے منتخب نہیں کیا جائیگا۔ سرکاری ملازم اور ان ریاستوں کے ملازم جو پاکستان میں شامل ہو چکی ہیں۔ اپنی درخواستیں اپنے دفاتر کے ذریعے بھیجیں درخواستیں مخصوص فارم پر اسناد کی نقول کے ہمراہ جنرل منیجر (پرسونل) ایمپرس روڈ لاہور کو بھیجنی چاہئیں۔ یہ فارم ریلوے کے تمام بڑے اسٹیشنوں سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتا ہے۔ درخواستوں کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء ہے۔

جنرل منیجر (پرسونل)

برطانیہ اور یمن کے درمیان سفارتی تعلقات کے امکانات

لندن ۱۲ ر نومبر۔ عدن کے گورنر کے خیرسگالی مشن سے یہ نتیجہ نکالا جا رہا ہے کہ یمن اور برطانیہ میں سفیروں کا تبادلہ ہو جائے گا۔ ایک دفتر خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اس قسم کے سفارتی تبادلے کے متعلق پوزیشن میں کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ لیکن اگر امام یمن اس مسئلے پر گفت و شنید کرنا چاہیں تو برطانیہ اس گفت و شنید میں بخوشی حصہ لے گا۔ یمن کے شہزادے سیف الاسلام نے لندن میں کہا ہے کہ یمن صنعاء میں برطانوی سفیر کی آمد کو خوش آمدید کہیگا۔ بشرطیکہ اس کا مطلب یہ نہ ہو کہ یمن دیگر حکومتوں کے نمائندوں کو بھی ضرور قیام کی دعوت دے (اسٹار)

اقوام متحدہ کا یہودیوں کو زبردست انتباہ

تل عویو ۱۲ ر نومبر۔ اقوام متحدہ کے جہاں جرنیل کی طرف سے اسرائیل کو ایک زبردست انتباہ اُن کے ان ناروا سلوک کی وجہ سے کیا گیا ہے جو انہوں نے اتحادی مبصروں سے جبکہ وہ عرب چوکیوں پر کھڑے ہو کر انکے حملے کو دیکھ رہے تھے کیا۔ انتباہ میں کہا گیا ہے کہ ان دونوں مبصروں کی گرفتاری اقوام متحدہ کی قرارداد صلح کو ایک زبردست چیلنج ہے۔

ڈاکٹر ڈونینجر کی متوقع آمد

لاہور ۱۳ ر نومبر۔ بین الاقوامی صلیب احمر کے نمائندہ ڈاکٹر ڈونینجر کے جلد ہی پاکستان پہنچنے کی توقع ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ یہاں صلیب احمر کے اسپتالوں پر ہندوستانی فضائیہ کی بمباری کی تحقیقات کرنے آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر ڈونینجر پناہ گزینوں کے لئے صلیب احمر کے کام کے سلسلہ میں اس سال کے اوائل میں پاکستان آئے تھے اور جون میں بین الاقوامی صلیب احمر کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے سوئٹزرلینڈ واپس چلے گئے تھے۔ (اسٹار)

ترکی سے یہودیوں کی روانگی ممنوع

استنبول ۱۲ ر نومبر۔ ترکی کی حکومت کی طرف سے استنبول پولیس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی یہودی کو فلسطین جانے کے لئے پاسپورٹ نہ دے نیز اعلان کیا گیا ہے کہ اب تک یہودیوں کو فلسطین جانے کے لئے جتنے پاسپورٹ دئے گئے ہیں ان سب کو منسوخ تصور کیا جائے گا۔ (اسٹار)

روس جلد ہی برلن کی ناکہ بندی اٹھا لے گا

سوشلسٹ یونٹی پارٹی کو طرز عمل میں تبدیلی کی اطلاع

لندن ۱۱ ر نومبر۔ اس بات کا امکان ہے کہ روس جلد ہی برلن کی ناکہ بندی اٹھا لے گا۔ اور یورپ میں ایک زیادہ مفاہمتی رویہ اختیار کرے گا۔

اخبار "گلاسگو ہیرلڈ" کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ کمیونسٹوں کے زیر اثر سوشلسٹ یونٹی پارٹی سے قریبی تعلق رکھنے والے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ پارٹی کے لیڈروں کو روسیوں نے تمام برلن اور تمام مشرقی علاقہ میں پالیسی اور طریق عمل میں اس متوقع تبدیلی سے مطلع کر دیا ہے۔

اس تبدیلی کی اطلاع جرمنی میں روسیوں کے ہیڈکوارٹر میں ایک خفیہ اجلاس کے موقعہ پر جس میں اعلیٰ روسی افسر اور حکام موجود تھے دی گئی۔ اس جلسہ میں یونٹی پارٹی کے لیڈروں کے علاوہ مغربی جرمنی کے کمیونسٹوں اور روسی کمیونسٹوں نے بھی شرکت کی۔

نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ "پارٹی کے ممبروں پر نکتہ چینی کرنے کے روایاتی روسی طریقہ پر ماسکو کے نمائندوں نے جرمنی کے کمیونسٹوں کو روسیوں کو ناکہ بندی کی پالیسی اختیار کرنے کی ہدایت کرنے کی وجہ سے برا بھلا کہا اور انکی مذمت کی۔ "سوشلسٹ یونٹی پارٹی کے اعلیٰ افسران یہ واضح خیال لیکر اس جلسے سے نکلے کہ کریملن نے اتحادیوں کی آمد و رفت کیلئے سڑک اور ریل کا راستہ کھول دینے کا فیصلہ کیا ہے لیکن وہ وہاں پر فوراً اپنا کنٹرول رکھنے کی کوشش کریگا۔ عمومی طور پر آشندہ دور کے لئے یورپ میں ایک مفاہمت کی پالیسی اختیار کر لی گئی ہے۔" روسیوں کا بیان ہے کہ فرانس میں ڈیگال کی کامیابی اور چین میں ان کی اپنی زبردست فتح سے یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ اس وقت مغربی یورپ پیش قدمی کے لئے مناسب مقام نہیں ہے۔ اور وہ اپنی توجہ ایشیا کی جانب مرکوز کریں گے۔ جہاں صورت حال "واقعی انقلابی" ہے۔ (اسٹار)

مزید پناہ گزین سندھ کو

لاہور ۱۲ ر نومبر۔ ریاست مالیر کوٹلہ سے ایک ہزار مسلم پناہ گزینوں کی ایک گاڑی کل والٹن لاہور پہنچی۔ آج یہ گاڑی دادو سندھ روانہ ہو گئی۔ جہاں ان کو آباد کیا جاوے گا۔

بیت المقدس کو غیر مسلح کرنے کی نئی اسکیم

بیت المقدس ۱۲ ر نومبر عارضی صلح کے کمیشن نے بیت المقدس کو غیر مسلح کرنے کی ایک نئی اسکیم تیار کی ہے۔ اسکی رو سے قدیمی شہر عربوں کو اور باقی یہودیوں کو مل جائے گا۔ اس اسکیم کی بنیاد موجودہ صورت حال پر ہے۔ چنانچہ اسکی رو سے موجودہ مقبوضہ علاقے مجوزہ غیر مسلح بیت المقدس کی حدیں مقرر ہوں گے۔ ایک اطلاع کے مطابق کمیشن نے اسکیم کو تبصرہ کے لئے قائمقام ثالث کے سامنے پیش کیا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پیشتر عربوں نے جو اسکیم کاونٹ برناڈوٹ کے سامنے پیش کی تھی اور جسے انہوں نے اور عارضی صلح کے کمیشن نے نامنا قرار دیا تھا۔ اسے چھوڑ دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ اب بیت المقدس کی موجودہ صورت حال سے جسے یہودیوں نے پیدا کر دیا ہے متصادم ہوتی ہے۔ بیت المقدس کے یہودی فوجی گورنر نے نئی اسکیم پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے عربوں کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

عربوں کا جوابی اقدام یہودیوں کی کامیابیوں کو بے اثر بنا دے گا

قاہرہ ۱۲ نومبر۔ یہاں اسٹار کے نامہ نگار سے ایک انٹرویو میں لبنان کے وزیر خارجہ حمید بے فرنجیہ نے کہا کہ صیہونیوں کو جو "معمولی جنگی کامیابیاں ہوئی ہیں وہ جلد ہی عربوں کے اس جوابی اقدام سے بے اثر ہو جائینگی جو وہ یہودیوں کے لئے محفوظ رکھے ہوئے ہیں۔" عرب لیگ میں مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے حمید بے فرنجیہ نے کہا کہ "ہم نے جو توقعات عرب لیگ سے وابستہ کر رکھی ہیں وہ انہیں پورا کریگی فلسطین کے حالیہ واقعات نے ہمیں ایک سبق دیا ہے جب غیر متوقع طور پر برطانیہ فلسطین سے الگ ہوا تو ہمیں بھی غیر متوقع طور پر مکمل طور تیار ہونے سے پہلے ہی صیہونی خطرہ کا سامنا کرنا پڑ گیا۔

لبنان اور دوسری تمام عرب حکومتوں میں قومی دفاع کو تقویت پہنچانے اور موجودہ صورت حال کا اعادہ نہ ہونے دینے کی سرگرمیاں جاری ہیں (اسٹار)

اقوام متحدہ کے ماہروں کی برلن کرنسی کا مسئلہ طے کرنے کی کوشش

پیرس ۱۲ ر نومبر۔ امریکہ اور روس نے برلن کی کرنسی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے غیر جانبدار ممبروں کی کوششوں کو غیر رسمی طور پر سراہا ہے۔

اسٹار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ متعدد نمائندوں سے اطلاعی گفت و شنید کے دوران میں امریکی نمائندہ نے ان تجاویز سے ہمدردانہ دلچسپی کا اظہار کیا ہے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ونشنسکی نے بھی یہی رویہ اختیار کیا۔

لیکن نہ تو امریکی نمائندہ ڈاکٹر جیسپ اور مسٹر ونشنسکی نے کوئی واضح تبصرہ نہیں کیا۔ مسٹر ونشنسکی نے تو ایک مرتبہ اس ہفتہ ٹیلیفون پر اس سلسلہ میں حالات کا بھی استفسار کیا تھا۔

اقوام متحدہ کے تین اقتصادی ماہر اس وقت اس نزاع کے تصفیہ کے امکانی طریقوں پر غور کر رہے ہیں۔ اس کی بنیاد ۳۰ ر اگست کی ماسکو کی وہ ہدایت ہے جس پر چاروں حکومتوں کا اتفاق تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ ارجنٹائنا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر برامولگیا برلن کے نزاع سے براہ راست تعلق نہ رکھنے والے مجلس تحفظ کے ۶ ممبروں کی پرائیویٹ طور پر اس صورت حال پر غور کرنے کیلئے ایک میٹنگ کر رہے ہیں۔ ابھی ماہروں نے اس نزاع سے تعلق رکھنے والی کسی حکومت

لنکا میں بین الاقوامی لیبر کانفرنس

کولمبو ۱۲ ر نومبر۔ ۱۵ نومبر کو کولمبو میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی لیبر کانفرنس کے لئے تمام تیاریاں مکمل ہو گئیں ہیں اور دنیا کے مختلف حصوں سے نمائندے پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ بین الاقوامی لیبر انجمن نے لنکا کی کانفرنس کو ہدایت کی ہے کہ تمام ملکوں میں مزدوروں کی حالت کی نگرانی کی سررشتوں کی مکمل رپورٹیں شائع کرنے کی ضرورت ہے۔

ہدایت میں کہا گیا ہے کہ تمام ملکوں میں سالانہ رپورٹ شائع کرنے کا طریقہ اختیار نہیں کیا گیا ہے۔ اور جن جن ملکوں میں وہ شائع کی جاتی ہیں۔ ان میں یکسانیت نہیں پائی جاتی۔ اسلئے کانفرنس کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اس قسم کی رپورٹوں کی اشاعت کے انتظامات اور ۱۹۴۸ء کی بین الاقوامی سفارشات کے مطابق انمیں یکسانیت پیدا کرنے کے طریقوں پر غور کرے۔ (اسٹار)

بغداد ۱۱ ر نومبر۔ دفاع فلسطین کے متحدہ محاذ نے عراق میں تمام فلسطینی پناہ گزینوں کو موسم سرما کیلئے گرم کپڑے اور نابلس کے پناہ گزینوں کے لئے کپڑے کی خریداری کے واسطے ایک ہزار دینار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (اسٹار)